میرے قابلِ فخر دوست

تحریر......شہباز لطیف

اکثر اوقات لوگ معذور افراد کو ناکارہ اور کمزور سمجھتے ہیں مگر ان لوگوں کی ملاقات شاید ہمارے دوست امجد صدیقی سے نہیں ہوئی۔آج میں بہت فخر سے اپنے دوست امجد صدیقی کے بارے میں کچھ الفاظ لکھ رہا ہوں :-

امجد صدیقی اپنی مثال آپ ہے، اس نے کبھی اپنی معذوری کو آڑے نہیں آنے دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے سپیشل پاورز عطا کی ہیں جن کے ذریعے وہ اپنی معذوری پر قابو پاکر ایک نارمل انسان کی سی زندگی گزارتا چلا آیاہے۔اسے لوگوں کی ہمدردی نہیں بلکہ محبت، اعتماد اور قبولیت چاہیے ۔

میں امجد صدیقی کو پچھلے25سال سے جانتاہوں وہ ہمت اور حوصلے کا پیکر ہے اس نے کبھی بھی ہمت نہیں ہاری۔ امجد صدیقی نے لوگوں کی مدد ٹھکرا کر محنت کرنے کو ترجیح دی۔ کسی پر بوجھ بننے کی بجائے انہوں نے اپنا بارخود اٹھانا پسند کیا یہاں تک کہ پاؤں کام نہیں کرتے اور گاڑی بھی خود چلاتے ہیں اور اسی حالت میں بہت سے اعزاز قومی اور بین الاقوامی سطح پر حاصل کیے۔امجد صدیقی نے ایک سلیبریٹی کی طرح زندگی گزاری ہے۔ ان کی بہت سے سربراہان مملکت اور سفارت کاروں سے ذاتی دوستی بھی رہی ہے جو کہ ان کی خوبصورت شخصیت کی غماز ہے۔

اس معذوری کی حالت میں بھی انہوں نے ایک شفیق باپ کا کردار نبھاتے ہوئے اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلوائی اور مسلسل اپنی اور اپنے بچوں کی زندگی کو بہتر سے بہتر حالت میں ڈھالنے کے لیے ہر وقت کوشاں رہے۔اس کی سب سے بڑی مثال اب ان کی یہ کتاب ہے۔ جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ امجد صدیقی کسی حال میں ساکت نہیں رہ سکتے۔ میری ڈھیروں عائیں اپنے اس دوست کے روشن اور صحت مند مستقبل کے لئے ہمیشہ رہیں گی۔

شہباز لطیف

چارٹر اکاؤنٹنٹ ۔ سعودی عرب